۱۸ قدم بڑھاؤ دوستو

بشر نواز

پیدائش : ۱۸/اگست ۱۹۳۵ء وفات : ۹/ جولائی ۲۰۱۵ء

بشر نواز اُردو کے ایک اہم شاعر ہیں۔ ان کا تعلق اورنگ آباد (مہاراشٹر) سے ہے۔ 'رائیگاں' اور 'اجنبی سمندر' ان کے شعری مجموعے ہیں۔

ذیل کی نظم میں بشر نواز نے بچوں کو مسلسل اچھے کام کرتے رہنے کی ترغیب دی ہے اور مشکلوں سے نہ گھبرا کر آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا ہے۔

قدم بڑھاؤ دوستو ، قدم بڑھاؤ دوستو
چلو کہ ہم کو منزلیں بُلا رہی ہیں دُور سے
چلو کہ سارے راستے دُھلے ہوئے ہیں نُور سے
چمن کُھلا کُھلا سا ہے
اُفُق دُھلا دُھلا سا ہے
دِیے جلاؤ راہ میں ، وطن کا نوسنگھار ہے
نئی نئی بہار ہے
قدم بڑھاؤ دوستو ، قدم بڑھاؤ دوستو
سفر کی ابتدا ہے یہ ، ابھی رُکو نہ راہ میں
پہاڑ ہو کہ غار ہو ، نہ لاؤ تم نگاہ میں
روش پرانی چھوڑ کر
قدم قدم سے جوڑ کر
چلے چلو کہ وقت کو تمھارا انتظار ہے
نئی نئی بہار ہے
قدم بڑھاؤ دوستو ، قدم بڑھاؤ دوستو

کہو ، وطن کی خاک ہی کو گلستاں بنائیں گے
روش روش کو اس چمن کی کہکشاں بنائیں گے
کلی کلی نکھار کے
جلاؤ دیپ پیار کے
ہمیں خود اپنے گلستاں پہ آج اختیار ہے
نئی نئی بہار ہے
قدم بڑھاؤ دوستو ، قدم بڑھاؤ دوستو

****

راستے ڈھلے ہوئے ہیں نور سے	راستوں پر روشنی پھیلی ہوئی ہے۔	خاک کو گلستاں بنائیں گے	وطن کو سجائیں گے، ترقی کریں گے
اُفُق	جہاں زمین اور آسمان ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔	کہکشاں	رات کے وقت آسمان میں دِکھائی دینے والا تاروں کا دودھیا پٹّا
نوسنگھار	نئی سجاوٹ	دیپ	چراغ
نگاہ میں نہ لانا	پروانہ کرنا	اختیار	قابو، حق
روش	طریقہ، راستہ		

مشق

❋ **ایک جملے میں جواب لکھیے۔**

۱۔ مسافروں کو کون بلا رہا ہے؟
۲۔ راستے کیسے ہیں؟
۳۔ اپنی منزل کی طرف کیسے بڑھنا چاہیے؟
۴۔ شاعر وطن کی خاک کو کیا بنانا چاہتا ہے؟
۵۔ شاعر کون سے دیپ جلانا چاہتا ہے؟

غور کرکے بتائیے : پیار کے دیپ جلانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

سرگرمی : نظم کے وہ مصرعے لکھیے جن میں لفظوں کی تکرار آئی ہے۔

3H8VY2